السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہندوپاک کے اہل حدیث علماء غُسل یَوم الجمعۃ کو فرض نہیں سمجھتے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

(غُسۡلُ یَوۡمِ الۡجُمُعَۃِ وَاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُحۡتَلِمٍ» (بخاری الجمعۃ باب فضل الغسل یوم الجمعۃ ومسلم الجمعۃ : باب وجوب غسل الجمعۃ علی کل بالغ من الرجال»

ترجمہ :جمعہ کے دن کا غسل ہر بالغ پر واجب ہے ''اگر کوئی بزرگ اس غسل کو واجب نہیں سمجھتے تو ان کی تحقیق ان کے ساتھ۔ ''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

غسل کا بیان ج1ص93

محدث فتویٰ